۷۸۶ ۹۲

سنی احادیث کریمہ کی تاریخی کتاب

جامع

مداری شریف

مع تشریحات قدیری

اردو ترجمہ
(بصیرۃ العرفان)

جلد اول

ہندی ترجمہ
(سمنانی سمان)

باب

نجاستوں کے پاک کرنے کا باب

از قلم

سیدنا امیر اہل سنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم غوث زماں علامہ حافظ قاری مفتی
امام سید محمد انتخاب حسین قدیر اشرفی مداری
مترجم و مفسر و محدث مرادآبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Presents'
Madaarimedia.Com

یارب العلمین یارب العلمین یارب العلمین یارب العلمین یارب العلمین یارب العلمین یارب العلمین

﴿باب تطہیر النجاسات ترجمہ: نجاستوں کے پاک کرنے کا باب﴾

(۵۱۰) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِىْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ۔ (رواه البخاری)

ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے جب پی لے کتا تم میں سے کسی کے برتن میں تو چاہیے کہ دھووے اس برتن کو سات مرتبہ۔

(۵۱۱) حدیث شریف: قَالَ طُهُوْرُ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ اِذَا وَلَغَ فِيْهِ الْكَلْبُ اَنْ يَّغْسِلَهٗ سَبْعَ مَرَّاتٍ

ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے پاکی تمہارے برتن میں سے کسی کے جب پی لے اس میں کتا، یہ ہے کہ دھوئے اس کو سات مرتبہ

اُوْلٰهُنَّ بِالتُّرَابِ۔ (رواه مسلم)

ان میں سے پہلے مٹی سے۔

(۵۱۲) حدیث شریف: قَامَ اِعْرَابِیٌّ فَبَالَ فِى الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِیُّ ﷺ دَعُوْهُ

ترجمہ: کھڑا ہوا ایک دیہاتی تو پیشاب کیا اس نے مسجد میں تو پکڑ لیا اس کو لوگوں نے، تو فرمایا ان سے پیارے نبی ﷺ نے چھوڑ دو تم اس کو

وَهَرِيْقُوْا عَلٰى بَوْلِهٖ سَجْلًا مِّنْ مَّآءٍ فَاِنَّمَا بعثتم ميسرين ولم تبعثوا معسرين۔ (رواه اللبخاری)

اور بہادو تم اسکے پیشاب پر ایک ڈول پانی، اسلئے کہ بس بھیجے گئے ہو تم آسانی کرنے والے اور نہیں بھیجے گئے ہو تم مشکل میں ڈالنے والے۔

(۵۱۳) حدیث شریف: عَنْ اَنَسٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِى الْمَسْجِدِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِذْ جَآءَ

ترجمہ: سیدنا حضرت انس سے مروی انہوں نے فرمایا اس درمیان کہ ہم تھے مسجد میں پیارے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کہ اچانک آیا

اِعْرَابِیٌّ فَقَامَ يَبُوْلُ فِى الْمَسْجِدِ فَقَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ مَهْ مَهْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

ایک دیہاتی، تو کھڑا ہو گیا پیشاب کرنے لگا مسجد میں، تو فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کرام نے ٹھہر ٹھہر! تو فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے

हदस से, हज़रते उबैदुल्लाह ने फ़रमाया कि हज़रते अब्दुल्लाह इब्ने उमर समझते थे कि उन्हें ताक़त है उस पर, तो किया उन्होंने उसको, यहाँ तक कि विसाल शरीफ़ हुवा।

453 हदीस शरीफ़:– बेशक प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने गुज़र फ़रमाया हज़रते सअद पर और वो वुज़ू कर रहे थे तो फ़रमाया प्यारे नबी ने कि, यह कैसी फ़ुज़ूल ख़र्ची है ऐ सअद? अर्ज़ किया हज़रते सअद ने, क्या वुज़ू में फ़ुज़ूल ख़र्ची है? तो फ़रमाया प्यारे नबी ने हाँ, अगरचे हो तुम बेहती नहर पर।

454 हदीस शरीफ़:– बेशक प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने फ़रमाया जिसने वुज़ू किया और लिया अल्लाह तआला का नामे पाक तो वो पाक कर देगा उसके पूरे बदन को और जिसने वुज़ू किया और न लिया अल्लाह तआला का नामे पाक तो नहीं पाक होगा, मगर वुज़ू का मक़ाम।

455 हदीस शरीफ़:– प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम जब वुज़ू फ़रमाते, नमाज़ का वुज़ू, तो हरकत देते अपनी अंगूठी शरीफ़ को अपनी उंगली में।

(16) गुस्ल का बाब

456 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने जब बैठे कोई तुम में का औरत की चारों शाखों के दर्मियान फिर कोशिश करे तो वाजिब हो गया गुस्ल और अगरचे इन्ज़ाल न हुवा।

یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین

لَاتُزْرِمُوْهُ دَعَاهُ فَتَرَكُوْهُ حَتّٰى بَالَ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ دَعَاهُ فَقَالَ لَهٗ اِنَّ هٰذِهِ الْمَسَاجِدَ

نہ روکو اسکو، چھوڑ دو اسکو! تو لوگوں نے چھوڑ دیا اسکو، یہاں تک کہ اسنے پیشاب کرلیا، پھر بیشک پیارے رسول اللہ ﷺ نے بلایا اسکو تو فرمایا اس سے بیشک یہ مسجدیں

لَاتَصْلُحُ لِشَيْءٍ مِّنْ شَيْءٍ مِنَ الْبَوْلِ وَالْقَذْرِ وَاِنَّمَا هِيَ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ اَوْكَمَا

صلاحیت نہیں رکھتیں کسی چیز کی کچھ بھی پیشاب اور گندگی سے، یہ تو بس اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نماز اور قرآن کریم پڑھنے کیلئے ہیں، یا جیسا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَاَمَرَ رَجُلًا مِنَ الْقَوْمِ فَجَآءَ بِدَلْوٍ مِّنْ مَّآءٍ فَسَنَّهٗ عَلَيْهِ۔ (رواہ البخاری)

فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے، حضرت انس نے فرمایا کہ حکم فرمایا پیارے رسول نے قوم کے ایک شخص کو تو وہ لایا پانی ایک ڈول تو بہادیا اس کو اس پر

(۵۱۴) حدیث شریف: سَئَلَتْ اِمْرَاَةٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِحْدٰنَا

ترجمہ: سوال کیا ایک عورت نے پیارے رسول اللہ ﷺ سے تو عرض کیا یا رسول اللہ آپ کی کیا رائے گرامی ہے کہ کسی کو ہم میں سے

اِذَا اَصَابَ ثَوْبَهَا الدَّمُ مِنَ الْحَيْضَةِ كَيْفَ تَصْنَعُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا ثَوْبَ (اَصَابَ) اَحَدٰ كُنَّ

جب پہونچے اس کے کپڑے کو خون حیض کا تو کیسے کرے؟ تو فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے جب پہونچے تم میں سے کسی کے کپڑے کو

الدَّمُ مِنَ الْحَيْضَةِ فَلْتَقْرِصْهُ ثُمَّ لِتَنْضَحْهُ بِمَآءٍ ثُمَّ لِتُصَلِّ فِيْهِ۔ (رواہ البخاری والمسلم)

خون حیض کا تو چاہیئے کہ ملے اس کو پھر دھوئے اس کو پانی سے پھر نماز پڑھ لے اس میں۔

(۵۱۵) حدیث شریف: عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَئَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَنِيِّ يُصِيْبُ الثَّوْبَ

ترجمہ: سیدنا حضرت سلیمان ابن یسار سے مروی انہوں نے فرمایا کہ میں نے سوال کیا حضرت عائشہ سے منی کے بارے میں جو پہونچے کپڑے کو

فَقَالَتْ كُنْتُ اَغْسِلُهٗ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَيَخْرُجُ اِلَى الصَّلٰوةِ وَاَثَرُ الْغَسْلِ فِيْ ثَوْبِهٖ۔ (رواہ البخاری)

تو فرمایا کہ میں دھوتی تھی منی کو پیارے رسول اللہ ﷺ کے کپڑے سے، تو پیارے رسول تشریف لیجاتے نماز کیلئے اور دھونے کا اثر (گیلا پن) پیارے رسول کے کپڑے میں ہوتا

(۵۱۶) حدیث شریف: عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔ (رواہ مسلم)

ترجمہ: سیدتنا ام المومنین حضرت عائشہ سے مروی انہوں نے فرمایا کہ میں رگڑ دیتی تھی منی کو پیارے رسول اللہ ﷺ کے لباس اطہر سے۔

---

457 हदीस शरीफ़:– अर्ज़ किया हज़रते उम्मे सलीम ने कि या रसूलुल्लाह! बेशक अल्लाह तआला नहीं शर्म फ़रमाता हक़ से, तो क्या औरत पर गुस्ल वाजिब है जब उसे अहतेलाम हो जाए? फ़रमाया प्यारे रसूल ने हाँ, जब तू देखे पानी को, तो ढाँक लिया हज़रते उम्मे सलीम ने अपने चहरे को और अर्ज़ किया या रसूलुल्लाह! क्या औरत को भी अहतेलाम होता है? फ़रमाया प्यारे रसूल ने हाँ, ख़ाक आलूद हो तेरा हाथ तो कैसे मुशाबाह होता है बच्चा अपनी वालदा के, बेशक मर्द का पानी गाढ़ा और सफ़ेद होता है और औरत का पानी पतला और ज़र्द है, उन दोनों में से जो ग़ालिब आ जाए या पहले हो जाए तो होगा बच्चा उस से मुशाबाह।

458 हदीस शरीफ़:– प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम जब गुस्ल फ़रमाते जनाबत का, शुरूआत फ़रमाते तो धोते अपने हाथों को, फिर वुज़ू फ़रमाते जैसा कि वुज़ू फ़रमाते नमाज़ के लिये, फिर दाख़िल फ़रमाते अपनी उंगलियों को पानी में तो ख़ेलाल फ़रमाते उस से अपने बालों की जड़ों का, फिर डालते अपने सरे अक़्दस पर तीन चुल्लू अपने दोनों हाथो से, फिर बहाते पानी को अपने तमाम बदन पर।

459 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया उम्मुल मूमेनीन हज़रते मैमूना ने कि मैंने रखा प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम के लिये गुस्ल का पानी तो आड़ कर दी मैंने प्यारे नबी की एक कपड़े से और पानी बहाया प्यारे नबी ने अपने दोनों हाथों पर तो धोया उन दोनों हाथों को, फिर बहाया अपने हाथों पर फिर धोया उन दोनों

(۵۱۰) اس باب میں نجاستوں سے حقیقی ناپاکیاں مراد ہیں۔ حکمی ناپاکیاں مراد نہیں ہیں کیونکہ حکمی ناپاکیوں کا بیان تو وضو و غسل کے ابواب میں ہو چکا ہے۔ حقیقی نجاستوں کی بہت سی قسمیں ہیں جیسے نجاست غلیظہ اور نجاست خفیفہ وغیرہما۔ سیّدنا حضور امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت تابعی کوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک اس کا بھی وہی حکم ہے جو دوسری نجاستوں کا ہے کہ اس کے دھونے میں نہ تو تعداد مقرر ہے اور نہ مٹی سے مانجھنا بلکہ صاف کرنا ضروری ہے کہ گندگی اور اس کے اثرات کو دور کرنا ضروری ہے مٹی وغیرہ کا برتن جس میں مسام ہوں تین بار دھویا جائے۔ تانبہ، شیشہ وغیرہما کا برتن جس میں مسام نہ ہوں اس کا ایک بار دھونا اور پونچھنا کافی ہے۔

(۵۱۱) جن احادیث کریمہ میں سات مرتبہ کا حکم ہے یہ ابتدائے اسلام میں تھا اور بعد میں یہ حکم منسوخ ہوگیا اور یہ سات بار دھونے کا حکم بھی بربنائے احتیاط تھا نہ کہ بربنائے وجوب۔ سات مرتبہ دھونے کے حکم کی جو احادیث کریمہ ناسخ ہیں ان میں سے چند کا ترجمہ پیش ہے۔ حدیث شریف: سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے فرمایا جب کتا برتن چاٹ جائے تو اسے تین یا پانچ یا سات بار دھولو (رواہ دار قطنی) حدیث شریف: جب کتا برتن چاٹ جائے تو پانی پھینک دو اور برتن تین بار دھولو (رواہ ابن عربی) لہٰذا سات مرتبہ دھونے والی حدیث منسوخ ہے اور مذکورہ احادیث کریمہ اس کی ناسخ ہیں۔ یاد رکھئے کہ پہلے جب کتوں کا پالنا ممنوع اور انکا قتل کرنا واجب تھا اس زمانے میں یہ پابندیاں بھی تھیں جب ضرورتاً کتا پالنا جائز قرار دیا گیا اور اس کا قتل کرنا بھی واجب نہ رہا تو سات بار دھونے کا حکم بھی منسوخ ہوگیا اگر کتا یا خنزیر برتن میں پیشاب کر دے تو تین بار برتن کا دھولینا کافی ہے تو کتے کا لعاب تو پیشاب سے بدتر نہیں ہے لہٰذا اس میں بھی تین بار دھونا کافی ہونا چاہئے یہ سات مرتبہ دھونے کا حکم ایسا ہی ہے جیسے شروع اسلام میں شراب کے برتنوں کو توڑ لینا فرض تھا پھر یہ حکم منسوخ ہوگیا۔

(۵۱۲) سجلاً من ماءٍ اور ذنوباً من ماء دونوں کے ایک ہی معنیٰ ہیں سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے فرمایا کہ اس دیہاتی کو مارا پیٹا نہ جائے کہ آداب مسجد سے واقف نہیں ہے اور ناواقف پر سختی نہ کیجائے بلکہ نرمی سے اور پیار سے سمجھا بجھا دیا جائے۔ زمین اگرچہ سوکھ جانے سے پاک ہو جاتی ہے مگر پھر بھی دھو لینا اچھا ہے کہ اس سے گندگی کا رنگ و بو بھی جاتا رہتا ہے اور اس سے تیمم بھی جائز ہوتا ہے اس ایک ڈول پانی بہانے کے حکم نبوی سے یہ لازم نہیں آتا کہ ناپاک زمین بغیر دھوئے پاک نہ ہوگی۔ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کا مسجد کو دھلوانا اسلئے بھی تھا کہ نماز کا وقت قریب تھا اور اتنی جلدی زمین سوکھ کر پاک نہیں ہو سکتی تھی۔ مسجد اپنا ایک خاص مقام رکھتی ہے اسے پاکی کے علاوہ صفائی بھی چاہئے اور صفائی دھلنے کے بعد ہی حاصل ہوتی ہے جب کہ پاکی سوکھنے سے بھی حاصل ہو جاتی ہے۔

(۵۱۳) سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کی پیاری تعلیم میں دنیا و عقبیٰ کی بھلائیاں موجود ہیں اگر درمیان میں اس کو پیشاب کرنے سے روک دیا جاتا تو پیشاب کو درمیان میں روک دینے سے مہلک بیماری پیدا ہو سکتی تھی۔ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ جہاں معلم و مبلغ ہیں وہیں ایک بے مثال طبیب بھی ہیں اور فن طب سے واقف ہی نہیں بلکہ اس کے زبردست ماہر بھی ہیں اور رحمت و شفقت تو آپ کے ہر قول و عمل سے برستی ہے کہ مسجد تو بعد میں دھل بھی جائیگی لیکن اگر یہ شخص کسی مہلک بیماری کا شکار ہوگیا تو اسکو بھی تکلیف ہوگی اور ہمیں بھی تکلیف ہو گی اور ایک جان کا نقصان بھی ہو سکتا ہے۔ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے صبح قیامت تک کے تمام مصلحین و مبلغین کو بھی طریقہ تبلیغ و اصلاح تعلیم فرمایا کہ تبلیغ اور اصلاح کے کام میں اخلاق، نرمی اور مصلحت کا بھرپور استعمال کیا جائے۔

یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین

(۵۱۷) حدیث شریف: عَنْ اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ اَنَّهَا اَتَتْ بِابْنٍ لَّهَا صَغِيْرٍ لَّمْ يَاْكُلِ الطَّعَامَ

ترجمہ: سیدتنا حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی کہ بیشک وہ لائیں اپنے چھوٹے بیٹے کو جو کھانا نہ کھاتا تھا،

اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی الله علیه وسلم فَاَجْلَسَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی الله علیه وسلم فِيْ حَجْرِهٖ فَبَالَ

پیارے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں، تو بٹھایا اس بچے کو پیارے رسول اللہ ﷺ نے اپنی گود شریف میں تو پیشاب کردیا بچے نے

عَلٰى ثَوْبِهٖ فَدَعَا بِمَآءٍ فَنَضَحَهٗ وَلَمْ يَغْسِلْهُ۔ (رواہ البخاری)

پیارے رسول کے لباس شریف پر تو منگایا پیارے رسول نے پانی تو بہایا پانی کو لباس شریف پر اور خوب نہ دھویا۔

(۵۱۸) حدیث شریف: يَقُوْلُ اِذَا دُبِغَ الْاِهَابُ فَقَدْ طَهُرَ۔ (رواہ مسلم)

ترجمہ: پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب پکالی جائے کھال تو پاک ہوجاتی ہے۔

(۵۱۹) حدیث شریف: تُصُدِّقَ عَلٰى مَوْلَاةٍ لِمَيْمُوْنَةَ بِشَاةٍ فَمَاتَتْ فَمَرَّ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ

ترجمہ: صدقہ دی گئی سیدتنا ام المومنین حضرت میمونہ کی لونڈی کو ایک بکری اور وہ مرگئی، تو گزر فرمایا اس پر پیارے رسول اللہ ﷺ نے تو فرمایا پیارے رسول نے

هَلَّا اَخَذْتُمْ اِهَابَهَا فَدَبَغْتُمُوْهُ فَانْتَفَعْتُمْ بِهٖ فَقَالُوْا اِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ اِنَّمَا حُرِّمَ اَكْلُهَا۔ (رواہ البخاری)

کیوں نہ اُتاری اسکی کھال کہ اسکو پکالیتے پھر فائدہ حاصل کرتے اس سے، لوگوں نے عرض کیا بیشک یہ مُردار ہے؟ تو فرمایا پیارے رسول نے بس حرام ہے اسکا کھانا

(۵۲۰) حدیث شریف: عَنْ سَوْدَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ مَاتَتْ لَنَا شَاةٌ فَدَبَغْنَا مَسْكَهَا

ترجمہ: سیدتنا ام المومنین حضرت سودہ زوجۂ مطہرہ پیارے نبی ﷺ سے مروی انہوں نے فرمایا مرگئی ہماری بکری تو پکالیا ہم نے اسکی کھال کو

ثُمَّ مَازِلْنَا نَنْبِذُ فِيْهِ حَتّٰى صَارَ شَنًّا۔ (رواہ البخاری)

تو ہم ہمیشہ نبیذ (شربتِ کھجور) بناتے رہے، یہاں تک کہ ہوگئی وہ پُرانی مشک۔

(۵۲۱) حدیث شریف: عَنْ لُبَابَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ كَانَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ فِيْ حَجْرِ

ترجمہ: سیدتنا حضرت لبابہ بنت حارث (ام الفضل) سے مروی انہوں نے فرمایا کہ تھے حضرت امام حسین ابن حضرت علی آغوش رحمت میں

को फिर बहाया अपने दाहिने हाथ से अपने बाएँ हाथ पर फिर धोया अपने मक़ामे इस्तन्जा को, फिर मारा अपना हाथ ज़मीन पर फिर मला उसको, फिर धोया उसको, फिर कुल्लियाँ फ़रमाई और नाक में पानी डाला और धोया अपने चहरा ए पाक को फिर अपने हाथों को कोहनियों समीत, फिर बहाया पानी अपने सरे अक़्दस पर और बहाया अपने जिस्मे पाक पर, फिर वहाँ से हटे तो धोए अपने दोनों क़दम शरीफ़, फिर पेश किया मैंने एक कपड़ा तो नहीं लिया उसको, फिर तशरीफ़ ले गए कि झाड़ रहे थे अपने मुबारक हाथों को।

460 हदीस शरीफ़:– उम्मुल मूमेनीन हज़रते आयशा सिद्दीक़ा से मरवी, उन्होंने फ़रमाया एक औरत ने अनसार में से सवाल किया प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम से अपने गुस्ल के बारे में जो हैज़ की वजह से था तो आपने हुक्म फ़रमाया कि, कैसे गुस्ल करेगी वो? फिर फ़रमाया कि ले तू एक टुकड़ा मशक का तो पाकी कर उस से तू, उस अनसारी औरत ने अर्ज़ किया कि, कैसे पाक करूँ मैं उस से? फ़रमाया प्यारे नबी ने पाक कर तू मशक के टुकड़े से, अर्ज किया औरत ने कैसे पाक करूँ मैं उस मशक के टुकड़े से? फ़रमाया प्यारे नबी ने सुभहानल्लाह पाक कर तू मशक के टुकड़े से, तो खींच लिया मैंने उस अनसारी औरत को अपनी तरफ़ तो मैंने कहा उस से कि रख दे मशक के टुकड़े को खून के असर की जगह।

461 हदीस शरीफ़:– उम्मुल मूमेनीन हज़रते उम्मे सलमा रज़ियल्लाहो तआला अन्हा से मरवी, उन्होंने

یامدار العالمین یامدار العالمین یامدار العالمین یامدار العالمین یامدار العالمین

(۵۱۴) حیض کا خون نجاست غلیظہ ہے اس کے دھونے میں مبالغہ کرنا چاہئے اسی لئے دھونے سے پہلے خوب ملنے کا حکم فرمایا گیا۔ ناپاک کپڑا دھلتے ہی پاک ہو جاتا ہے اسکے لئے سوکھنا شرط نہیں ہے۔ حیض کا کپڑا پانی کے چھینٹے دینے سے پاک نہ ہوگا اسی طرح شیر خوار لڑکے کا پیشاب بھی پانی کے چھینٹے دینے سے پاک نہ ہوگا اس کا بھی دھونا ضروری ہے۔

(۵۱۵) اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ منی نجس ہے۔ تھوک اور رینٹ کی طرح پاک نہیں ہے۔ منی اگر پاک ہوتی تو دھونیکی ضرورت نہ پڑتی۔ اپنی بیوی سے منی سے آلودہ کپڑا دھلوانا جائز ہے کیونکہ یہ بھی از قسم خدمت ہے۔ نجس کپڑا دھونیکے بعد ہی پاک ہو جاتا ہے کپڑے کا سوکھنا شرط نہیں گیلے کپڑے میں نماز پڑھنا درست ہے۔

(۵۱۶) یہ حدیث شریف بھی منی کے ناپاک ہونے پر دلالت کرتی ہے کہ منی اگر تر ہو یا کپڑے میں سرایت کر جائے رقیق ہونے کی وجہ سے تو کپڑے کو دھو ڈالا جائے اور اگر منی گاڑھی ہو اور کپڑے میں سرایت نہ کرے اور سوکھ جائے تو رگڑ کر، کھرچ کر کپڑے سے چھٹا ڈالی جائے تو کپڑا پاک ہو جائیگا۔ منی اگر ناپاک نہ ہوتی تو اس کے نکلنے سے غسل واجب نہ ہوتا۔ خشک منی کا کپڑے سے کھرچ کر جھاڑ دینا ایسا ہی ہے جیسے کھلیان کا گیہوں جس پر بیل پیشاب پاخانہ کر دیتے ہیں اور وہ تقسیم سے پاک ہو جاتا ہے اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ گوبر اور پیشاب پاک ہو یہ طریقے امت کی آسانی کیلئے ہیں۔ یہ کہنا کمزور بات ہے کہ منی سے انسان بنتا ہے اور ناپاک پانی سے پاک انسان بنے یہ کیسے ہو سکتا ہے تو پھر یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ پاک انسان کی غذا شکم مادر میں انتہائی گندی چیز خونِ حیض کیسے بنی۔ انسان پیدا ہوتے ہی جو غذا استعمال کرتا ہے وہ ماں کا دودھ ہے اور یہ دودھ بھی حیض کے خون سے بنتا ہے یہ پاک ناپاک سے کیسے بنا اور خود منی بھی تو خون ہی سے بنی ہے تو یہ پاک (بالفرض) ناپاک سے کیسے بنی۔ ماننا پڑیگا یہ تو اللہ تعالیٰ کی شان بے نیازی ہے کہ پاک کو ناپاک سے اور ناپاک کو پاک سے پیدا فرماتا ہے۔ حدیث شریف: سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے فرمایا اے عمار! پانچ چیزوں سے کپڑا دھولو (۱) پیشاب (۲) پاخانہ (۳) قے (۴) خون (۵) منی۔ (رواہ دار قطنی) بعض حضرات کا یہ خیال کہ منی پاک ہے اسلئے ہو گیا ہوگا ایک حدیث میں آیا ہے کہ منی تھوک اور رینٹ کی طرح ہے جس کا کپڑے یا گھاس سے پونچھ دینا کافی ہے۔ (۱) یہ حدیث ضعیف ہے (۲) یہ حدیث منسوخ ہے (۳) یہ حدیث مرجوح ہے۔ اگر اباحت اور حرمت میں تعارض ہو تو حرمت کو ترجیح ہوتی ہے (فتح القدیر، مرقاۃ شریف، اشعۃ اللمعات شریف)

(۵۱۷) بچے کا پیشاب بھی نجاست غلیظہ ہے دھونا فرض ہے ایسا بچہ کہ جو ابھی ناج نہ کھاتا ہو اسکا پیشاب پتلا اور کم بدبودار ہوتا ہے تو وہ پانی بہا دینے اور معمولی طور پر دھو دینے سے صاف اور پاک ہو جاتا ہے۔ اسکے دھونے میں مبالغے کی ضرورت نہیں پڑتی ہے۔ بعض حضرات نے اس حدیث شریف کا یہ مطلب سمجھا ہے کہ شیر خوار بچے کا پیشاب تو ناپاک ہے مگر دھونے کی ضرورت نہیں ہے کپڑے پر صرف چھینٹے دیدیے جائیں تو کام چل جائیگا اور انہوں نے یہاں "نضح" کے معنیٰ چھینٹا دینا سمجھ لیا جب کہ "نضح" کے معنیٰ یہاں دھونے کے ہیں جب کہ یہی لفظ ابھی حدیث شریف میں گزرا کہ جو حیض کے خون آلودہ کپڑے کے بارے میں ہے کہ اسے کیسے پاک کیا جائے تو سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے فرمایا کہ خون حیض لگے کپڑے کو خوب ملے اور پانی سے دھوئے اس دھونے میں "نضح" کا لفظ موجود ہے اگر اس حدیث شریف میں "نضح" کے معنیٰ پانی چھڑکنا کیا جائے تو پھر وہاں بھی چھڑکنے کے معنیٰ کئے جائینگے تو خون حیض کا پاک ہونا لازم آئیگا جبکہ کوئی بھی اس بات کا قائل نہیں ہے کہ خون حیض سے آلودہ کپڑے پانی کا چھینٹا دینے سے پاک ہو جاتے ہیں۔ اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ بیمار بچوں کو خاص طور پر بزرگوں کی بارگاہ میں لیجانا برائے برکت وصحت اور دعا شرک و بدعت نہیں بلکہ سنت ہے اور بچوں کیساتھ نرمی وشفقت کا برتاؤ کرنا یہ بھی سنت ہے۔

(۵۱۸) مردار کی کھال دھوپ میں خشک کر لیجائے یا نمک یا کیکر کی چھال چھڑک کر سکھا لیجائے تو پاک ہو جائیگی۔ کھال کے دھونے کی ضرورت نہیں اسکا بھی سوکھ جانا کافی ہے۔ یہ حکم تمام کھالوں کا ہے۔ سوائے دو کی کھالوں کے ایک تو انسان کی کھال اور دوسرے سور کی کھال۔ انسان کی کھال کا استثناء تو انسان کی بزرگی کی وجہ سے فرمایا

رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَبَالَ عَلٰی ثَوْبِهٖ فَقُلْتُ اِلْبِسْ ثَوْبًا وَّاَعْطِنِیْ اِزَارَكَ

پیارے رسول اللہ ﷺ کی تو پیشاب فرمادیا انہوں نے پیارے نبی کے لباس اقدس پر، تو میں نے کہا لباس تبدیل فرمالیں اور عطا فرمایئے مجھے اپنا تہبند

حَتّٰی اَغْسِلَهٗ قَالَ اِنَّمَا یُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْاُنْثٰی وَیُنْضَحُ مِنْ بَوْلِ الذَّكَرِ۔ (رواہ احمد)

کہ میں دھودوں اسکو، فرمایا پیارے رسول نے کہ خوب دھویا جاتا ہے بچی کے پیشاب کو اور پانی بہادیا جاتا ہے بچے کے پیشاب پر۔

(۵۲۲) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم وَاِذَا وَطِئَ اَحَدُكُمْ بِنَعْلِهِ الْاَذٰی

ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب روندے کوئی تم میں کا اپنے جوتے سے پلیدی کو

فَاِنَّ التُّرَابَ لَهٗ طَهُوْرٌ۔ (رواہ ابوداؤد)

تو بیشک مٹی اس کے لئے پاکی ہے

(۵۲۳) حدیث شریف: عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ لَهَا اِمْرَأَةٌ اِنِّیْ اُطِیْلُ ذَیْلِیْ وَاَمْشِیْ

ترجمہ: سیدتنا ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی کہ کہا ان سے ایک عورت نے بیشک لمبا رہتا ہے میرا دامن اور میں چلتی ہوں

فِی الْمَكَانِ الْقَذِرِ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم یُطَهِّرُهٗ مَابَعْدَهٗ۔ (رواہ احمد)

پلیدی کی جگہ، تو حضرت ام سلمہ نے فرمایا کہ فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے کہ پاک کردے گی اس کو بعد والی زمین۔

(۵۲۴) حدیث شریف: نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ لُبْسِ جُلُوْدِ السِّبَاعِ وَالرُّكُوْبِ عَلَیْهَا۔ (رواہ ابوداؤد)

ترجمہ: منع فرمایا پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درندوں کے چمڑوں کے پہننے سے اور ان پر سوار ہونے سے۔

(۵۲۵) حدیث شریف: عَنِ النَّبِیِّ ﷺ نَهٰی عَنْ جُلُوْدِ السِّبَاعِ۔ (رواہ الدارمی)

ترجمہ: پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی کہ منع فرمایا پیارے نبی نے درندوں کی کھالوں سے (کہ وہ بچھائی جائیں)۔

(۵۲۶) حدیث شریف: عَنْ اَبِی الْمَلِیْحِ رضی اللہ کره ثمن جلود السباع (رواہ الترمذی)

ترجمہ: سیدنا حضرت ابوالملیح رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ بیشک ناپسند فرمایا انہوں نے درندوں کی کھالوں کی قیمت کا لینا دینا۔

फ़रमाया कि मैंने अर्ज़ किया या रसूलुल्लाह! बेशक मैं ऐसी औरत हूँ कि मज़बूत गूँधती हूँ अपने सर के बालों को तो, क्या खोला करूँ मैं उसको गुस्ले जनाबत के लिये? फ़रमाया प्यारे रसूल ने नहीं, पस यही काफ़ी है तुझ को कि बहा लिया कर अपने सर पर तीन लब पानी, फिर बहा लिया कर अपने ऊपर पानी, फिर तू पाक हो जाएगी।

462 हदीस शरीफ़:– प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम वुज़ू फ़रमाते थे एक मुद से और गुस्ल फ़रमाते थे एक साअ से पाँच मुद तक से।

463 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया उम्मुल मूमेनीन हज़रते आयशा सिद्दीक़ा ने कि गुस्ल करती थी मैं और प्यारे रसूल सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम, एक बरतन था मेरे उनके दर्मियान तो जल्दी फ़रमाते मुझ से, यहाँ तक कि मैं कहती कि छोड़ दीजिये आप मेरे लिये, छोड़ दीजिये आप मेरे लिये, फ़रमाया हज़रते आयशा ने और दोनों जुनबी थे।

464 हदीस शरीफ़:– पूछा गया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम से उस शख़्स के बारे में जो पाता है तरि और न याद आता हो ख़्वाब, फ़रमाया प्यारे रसूल ने कि गुस्ल करे और उस शख़्स के बारे में जो समझे कि उसको अहतेलाम हुवा है और नहीं पाता है तरि, तो फ़रमाया प्यारे रसूल ने उस पर गुस्ल नहीं, अर्ज़ किया हज़रते उम्मे सलीम ने, क्या औरत पर भी गुस्ल है जब तरि देखे? फ़रमाया प्यारे रसूल ने हाँ, औरतें मर्दों की तरह हैं।

465 हदीस शरीफ़:– उम्मुल मूमेनीन हजरते आयशा सिद्दीक़ा से मरवी, उन्होंने फ़रमाया कि फ़रमाया प्यारे

اور سور کا استثناء نجس عین ہونے کی وجہ سے فرمایا۔

(۵۱۹) مردار جانور کی کھال پکنے سے پاک ہوجاتی ہے سوائے انسان و سور کے۔ مردار کے بال، سوکھی ہڈیاں، پٹھے پاک ہیں۔ کھانے کے علاوہ ہر کام میں لائے جاسکتے ہیں۔ انکا کاروبار خرید و فروخت بھی جائز ہے جیسے ہاتھی کے دانت اور بھینس کے سینگ وغیرہا کہ ان سے کنگھیاں، کنگن۔ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے اپنی پیاری بیٹی خاتون جنت سیدتنا حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ہاتھی کے دانت کے کنگن عطا فرمائے اور پہنائے۔ عام طور پر حضرات اولیاء کرام وعلماء عظام سینگ کی بنی چھڑیاں اپنے ہاتھوں میں رکھتے ہیں۔ سیدنا تاج الفقراء غوث الاغواث حضور حاجی شاہجی محمد شیر میاں قطب پیلی بھیت شریف رضی اللہ عنہ سینگ کی کنگھیاں بناتے تھے اور انہیں واجبی قیمت پر فروخت فرما کر گزر اوقات فرماتے۔ یہ آپکا تقویٰ تھا کہ اپنی طیب و طاہر کمائی کا لقمہ تناول فرماتے۔ شعر:

یہ ذریعہ تھا شیری خورونوش کا
زندگی کی بسر کنگھیاں بیچ کر   (انتخاب قدیری)

(۵۲۰) اگر مردار کی کھال صحیح طور پر پکالیجائے تو بھیگ کر بھی ناپاک نہیں ہوتی اگر صرف دھوپ سے پکائی گئی ہے تو بھیگنے کے بعد بدبو دیگی اور ناپاک ہوجائیگی۔

(۵۲۱) شیر خوار بچی کا پیشاب زیادہ پیلا، گاڑھا اور زیادہ بدبودار ہوتا ہے۔ اسلئے معمولی پانی سے نہیں دھلتا۔ شیر خوار بچے کا پیشاب کم پیلا، رقیق اور کم بدبودار ہوتا ہے لہٰذا اس پر پانی بہادینے سے کام چل جائے گا اور کپڑا پاک و صاف ہوجائے گا۔ عشاق کے نزدیک نانا کی گود میں پیشاب کرنا سنت حسینی ہے اور اپنے کپڑوں پر نواسے سے پیشاب کرانا سنت محمدی ہے۔ مصرع:

حلقۂ عشق کا دستور نرالا ہوگا۔

(۵۲۲) اس حدیث شریف میں پلیدی سے مراد سوکھی پلیدی ہے یعنی جوتے یا چمڑے کے موزے سے سوکھی ناپاکی لگ جائے تو آئندہ چلنے کی وجہ سے وہ الگ ہوجائیگی۔ اگر گیلی ناپاکی بھی جوتے میں لگ کر سوکھ جائے وہ بھی زمین سے رگڑ کھا کر پاک ہوجاتی ہے۔ مگر گیلی ناپاکی جب تک تر رہیگی رگڑ سے پاک نہ ہوگی۔ بنا جسم والی نجاست جیسے پیشاب و شراب اگر جوتے یا چمڑے کے موزے میں لگ کر سوکھ جائے تو بغیر دھوئے پاک نہوگا۔ باقی مسائل کیلئے فتاوٰی قدیریہ اور انتخاب شریعت کا مطالعہ فرمائیں۔

(۵۲۳) اگر کپڑے میں سوکھی پلیدی لگ گئی مثلاً کپڑے میں سوکھے گوبر کا ٹکڑا لگ گیا اور پھر وہ آگے چلنے سے زمین سے لگ کر جھڑ جائے تو کپڑا پاک ہے یہ حکم سوکھی نجاست کے بارےمیں ہے۔

(۵۲۴) ''درندے'' جیسے شیر، چیتا وغیرہ اور چمڑے پر سوار ہونے کا مطلب ہے انہیں بچھا کر ان پر بیٹھنا یا زین پر ڈال کر سوار ہونا یہ سب مکروہ تنزیہی ہے۔ اسلئے نہیں کہ درندے جانوروں کا چمڑا ناپاک ہے بلکہ اسلئے مکروہ ہے کہ اس سے انسان میں غرور و تکبر پیدا ہوجاتا ہے۔ درندوں کے چمڑے کی پوستین وغیرہ پہننا بھی مکروہ ہے اور تقوے کے خلاف ہے۔

(۵۲۵) درندوں کے چمڑوں کھالوں پر بیٹھنا سوار ہونا پہننا سب منع ہے کہ یہ نخوت وغرور کا سبب ہے اور یہ ممانعت تنزیہی ہے۔

(۵۲۶) درندوں کی کھالیں پکانے سے پہلے نجس ہوتی ہیں اسلئے انکی خرید و فروخت جائز نہیں ہے پکانے کے بعد جائز ہے۔

(۵۲۷) مردار کی کچی کھال نجس ہی نجس ہے اور پٹھے بھی کہ ان سے نفع لینا جائز نہ اسکی تجارت و خرید و فروخت حلال۔ سوکھ جانے اور پکانے کے بعد سب جائز ہے۔ مردار کا سینگ ناخن وغیرہا جن میں زندگی کے اثرات نمایاں نہیں ہوتے اور جنکے کاٹنے سے انہیں تکلیف بھی نہیں ہوتی ہے انسے نفع اٹھانا مطلقاً جائز ہے۔

(۵۲۸) مردار کی کھال پکالینے کے بعد پاک ہے۔ اور اسکی خرید و فروخت بھی جائز و درست ہے۔ حدیث شریف میں جو حکم ہے وہ اباحت و اجازت کیلئے ہے۔ نہ کہ وجوب کیلئے۔ مردار سے مراد انسان اور سور کے علاوہ باقی تمام حیوانات ہیں۔ مردار کی کھال تو پک کر پاک ہوتی ہے لیکن ذبح شدہ جانوروں کی کچی کھالیں بھی پاک ہیں جانور حلال ہو یا حرام۔

(۵۲۹) مردار کی کھال کو پاک کرنے کا مستحب طریقہ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مردار کی کھال کو پھینکا نہ

(۵۲۷) حدیث شریف: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَكِيْمٍ قَالَ اَتَانَا كِتَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

ترجمہ: سیدنا حضرت عبداللہ ابن علیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی انہوں نے فرمایا کہ آیا ہمارے پاس پیارے رسول اللہ ﷺ کا گرامی نامہ

اَنْ لَّا تَنْتَفِعُوْا مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَّلَا عَصَبٍ۔ (رواہ الترمذی)

یہ کہ نہ نفع اُٹھاؤ تم مُردار کے چمڑے سے اور نہ پٹھے سے۔

(۵۲۸) حدیث شریف: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَمَرَ اَنْ يُّسْتَمْتَعَ بِجُلُوْدِ الْمَيْتَةِ اِذَا دُبِغَتْ۔ (رواہ ابوداؤد)

ترجمہ: بیشک پیارے رسول اللہ ﷺ نے حکم فرمایا کہ نہ نفع حاصل کیا جائے مُرداروں کی کھالوں سے مگر جب پکا لیا جائے۔

(۵۲۹) حدیث شریف: مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ عَلٰى رِجَالٍ مِّنْ قُرَيْشٍ يَجُرُّوْنَ شَاةً لَّهُمْ مِثْلَ الْحِمَارِ

ترجمہ: گزرے پیارے نبی ﷺ کے پاس سے کچھ لوگ قریش کے کہ کھینچ رہے تھے اپنی مری ہوئی بکری کو گدھے کی طرح

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ اَخَذْتُمْ اِهَابَهَا قَالُوْا اِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ

تو فرمایا ان سے پیارے رسول اللہ ﷺ نے کہ کاش تم نے اس کی کھال لے لی ہوتی، انہوں نے عرض کیا کہ یہ تو مُردار ہے۔ تو فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُطَهِّرُهَا الْمَآءُ وَالْقَرَظُ۔ (رواہ احمد)

پیارے رسول اللہ ﷺ نے کہ پاک کر دیتے ہیں اس کو پانی اور ببول کے پتے۔

(۵۳۰) حدیث شریف: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ جَآءَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتٍ فَاِذَا قِرْبَةٌ مُّعَلَّقَةٌ

ترجمہ: بیشک پیارے رسول اللہ ﷺ تشریف لائے جنگ تبوک میں ایک گھر والے کے ہاں، تو وہاں مشک لٹکی ہوئی تھی

فَسَاَلَ الْمَآءَ فَقَالُوْا لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ دِبَاغُهَا طُهُوْرُهَا۔ (رواہ احمد)

تو طلب فرمایا پیارے رسول نے پانی تو عرض کیا انہوں نے ان سے، یارسول اللہ! یہ مُردار کی کھال کی ہے، تو انہوں نے فرمایا اسکا پکا لینا اسکی پاکی ہے

(۵۳۱) حدیث شریف: عَنْ اِمْرَاَةٍ مِّنْ بَنِيْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لَنَا

ترجمہ: بنی عبدالاشہل کی ایک صحابیہ سے مروی انہوں نے فرمایا میں نے عرض کیا یارسول اللہ ہمارا

रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने जब दाखिल हो जाए मर्द का महल्ले ख़तना औरत के मक़ामे ख़तना में तो गुस्ल वाजिब हो जाएगा, तो किया मैंने उस अमल को और प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने, तो हम दोनों ने गुस्ल किया।

466 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने हर बाल के नीचे नापाकी है, लिहाज़ा धो बालों को और साफ करो खाल को।

467 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने जिसने छोड़ दिया एक बाल की जगह को जनाबत में, कि नहीं धोया उसको तो दिया जाएगा उसको ऐसा ऐसा आग का अज़ाब, हज़रते अली ने फ़रमाया इसी वजह से मैंने दुश्मनी की अपने सर के बालों से, तो इसी वजह से मैंने दुश्मनी की अपने सर के बालों से, तो उसी वजह से मैंने दुश्मनी की है अपने सर के बालों से, तीन बार फ़रमाया।

468 हदीस शरीफ़:– प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम धोते थे अपने सरे अक़्दस को ख़त्मी से जुनुबी होने की हालत में और कनाअत फ़रमाते इस पर कि फिर न डालते अपने सर पर पानी।

469 हदीस शरीफ़:– प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम वुज़ू नहीं फ़रमाते थे गुस्ल के बाद।

470 हदीस शरीफ़:– बेशक प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने देखा एक शख़्स को कि नहा

جائے بلکہ قابل استعمال بنایا جائے اور اس سے فائدہ اٹھایا جائے اور مستحب طریقہ پاک کرنے کا یہ ہے کہ اسکو پہلے پانی سے اور پھر کیکر کے پتے اور چھال سے اسکو پاک کرلیا جائے۔ اگر چہ طہارت دھوپ سے بھی ہوجاتی ہے مگر کامل طہارت کے حصول کا ذریعہ وہی ہے جو حدیث شریف میں مذکور ہے۔

(۵۳۰) ''تبوک'' مدینۂ منورہ اور شام کے درمیان ایک جگہ کا نام ہے ۹ھ میں سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے اسی مقام پر اپنی حیات ظاہری کا آخری جہاد باقاعدہ فرمایا۔ مردار کی پکی ہوئی کھال سے بنی مشک کو بھی وہ ناپاک گمان کرتے تھے اسلئے اس مشک کا پانی پیتے نہ تھے بلکہ گارے وغیرہ کے کام میں لیتے تھے۔ لہٰذا انہیں سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے تعلیم وتبلیغ فرمائی کہ مردار کی کھال پکنے کے بعد پاک ہوجاتی ہے اور اسکا پانی پینا جائز ہے۔

(۵۳۱) ان صحابیہ کا نام اور حالات نہ معلوم ہو سکے مگر صحابیہ ہیں۔ لہٰذا نام و حالات کا نہ معلوم ہونا کچھ روایت کو مضر نہیں ہے کیونکہ تمام صحابہ وصحابیات عادل ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد پاک ہے (ترجمہ) اور سب سے وعدہ فرمایا اللہ نے اچھا (بصیرۃ الایمان افادۂ قادری معینی ص ۱۳۵۴) سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے فرمایا کہ عزت کرو تم میرے تمام صحابہ کی اسلئے کہ بے شک وہ تم سب سے اچھے ہیں (مشکوٰۃ شریف فضائل صحابۂ کرام) حضرات صحابۂ کرام و صحابیات خصوصاً ازواج مطہرات کی بارگاہوں میں گستاخیاں وہی کریگا جو دل ایمان سے ویران پہلے ہی ہوچکا ہوگا۔ حضرات صحابۂ کرام کی تعریف اللہ تعالیٰ نے بھی فرمائی اور سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے بھی فرمائی قرآن کریم اور احادیث کریمہ کے مقابلے میں تاریخ کو رد کردیا جائیگا۔ حضرات صحابۂ کرام کے دشمنوں کے پاس تاریخی گپیں ہیں اور وہی انکا سرمایہ ہیں۔ موسم باراں میں اس راستے میں کیچ گارا ہوجاتا ہے اور اسکی گندگی جوتوں کو لگ جاتی ہے تو سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے بیان فرمادیا ہے کہ دَل دار تر نجاستیں جوتے یا چمڑے کے موزے میں لگ جائیں تو وہ خشک مٹی سے رگڑ کر پاک ہوجاتے ہیں۔ البتہ پیشاب وغیرہ پتلی نجاستیں بغیر دھلے پاک نہیں ہوسکتیں۔ نیز کرتے کا دامن یا لنگی و پائجامہ بغیر دھلے پاک نہ ہونگے۔

(۵۳۲) کیونکہ ننگے پاؤں چلنا ناقض وضو نہیں ہے لہٰذا ننگے پاؤں چلنے پر وضو کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے اگر گرد وغبار لگ بھی جائے تب بھی وضو کی ضرورت نہیں ہے۔ اور اگر پاؤں میں کوئی نجس چیز لگ بھی جاتی تو صرف پاؤں کو دھولیتے وضو پھر بھی نہ کرتے کیونکہ وضو حدث سے ٹوٹتا ہے نہ جسم کے کسی عضو پر کوئی ظاہری گندگی لگ جانے سے۔

(۵۳۳) یہ ابتداء اسلام کی بات ہے۔ جب مسجد نبوی میں دروازہ بھی نہ تھا اور نہ کوئی دوسری آڑ تھی اور نہ مسجد کے احترام کے اتنے سخت احکام بیان فرمائے گئے تھے پھر بعد میں مسجد میں دروازے بھی لگائے گئے تب کتا تو کیا وہاں ناسمجھ بچوں کا لانا، نجس کپڑے پہنکر آنا، جسکے بدن سے بدبو آرہی ہو یا جسنے کچی پیاز یا کچا لہسن کھایا ہو یا منہ میں بدبو ہو انکا داخلہ تک مسجد میں منع فرمادیا گیا۔ یہاں تک کہ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے منافقوں (نمائشی مسلمانوں) کو بھی نام بنام مسجد شریف سے نکالدیا۔ اس حدیث شریف کی بنا پر مسجدوں میں دروازے نہ لگانا یا وہاں ہر گندے اور ناپاک کو آنے دینا درست نہیں ہے۔ کتے کا جسم سوکھا ہو یا گیلا نجس نہیں ہے اور اسکے آنے کی وجہ سے زمین مسجد گندی نہ ہوگی۔ البتہ کتے کا لعاب ناپاک ہے۔ یا کتا نجاست میں بھیگا ہو تب اسکا جسم ناپاک ہوگا۔ اگر اتفاقاً مسجد میں کتا چلا جائے جسکے جسم پر گیلی ناپاکی نہ ہو تو مسجد کا دھونا واجب نہیں ہے۔ مسجد میں نہ داخل ہونے دینے کے سلسلے میں کتے اور منافق کا ایک ہی حکم ہے کہ دونوں کو نکال باہر کیا جائے۔

یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین

طَرِيقاً اِلَى الْمَسْجِدِ مُنْتِنَةٌ فَكَيْفَ نَفْعَلُ اِذَا مُطِرْنَا قَالَتْ فَقَالَ اَلَيْسَ بَعْدَهَا طَرِيقٌ اَطْيَبُ مِنْهَا

ایک راستہ ہے مسجد کی طرف غلیظ تو کیسے کریں ہم جب بارش برسائی جائے ہم پر، ان صحابیہ نے کہا تو پیارے رسول نے فرمایا کیا نہیں ہے اسکے بعد کوئی راستہ اس سے اچھا؟

مِنْهَا قُلْتُ بَلَىٰ قَالَ فَهٰذِهٖ بِهٰذِهٖ۔ (رواہ احمد)

میں نے کہا ہاں، تو فرمایا پیارے رسول نے کہ یہ اسکے بدلے میں ہے۔

(۵۳۲) حدیث شریف: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

ترجمہ: سیدنا حضرت عبداللہ ابن مسعود سے مروی انہوں نے فرمایا کہ ہم نماز پڑھ رہے تھے پیارے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ

وَلَا نَتَوَضَّأُ مِنَ الْمَوْطِئِ۔ (رواہ الترمذی)

اور ہم نہیں وضو کرتے تھے زمین پر ننگے پاؤں چلنے سے۔

(۵۳۳) حدیث شریف: كَانَتِ الْكِلَابُ تُقْبِلُ وَتُدْبِرُ فِي الْمَسْجِدِ فِيْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

ترجمہ: کتے آتے جاتے تھے مسجد میں پیارے رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ پاک میں

فَلَمْ يَكُوْنُوْا يُرُشُّوْنَ شَيْئاً مِّنْ ذٰلِكَ۔ (رواہ البخاری)

تو نہیں دھوتے تھے حضرات صحابۂ کرام کچھ بھی اس کی وجہ سے۔

रहा है मैदान में, तो प्यारे नबी मिम्बरे मुबारक पर रौनक अफ़रोज़ हुवे तो हम्द फ़रमाई अल्लाह तआला की और उसकी सना की, फिर फ़रमाया प्यारे नबी ने बेशक अल्लाह तआला हया वाला है और हया व परदे को पसंद फ़रमाता है, तो जब नहाए कोई तुम में का तो चाहिये कि वो परदा कर ले।

471 हदीस शरीफ़:– हज़रते ऊबइ इब्ने कअब से मरवी, उन्होंने फरमाया बस यही है कि नहीं था नहाना मनी के निकलने से, रूख़सत देते हुवे इब्तिदाए इस्लाम में, फिर मना फ़रमा दिया गया उस से।

472 हदीस शरीफ़:– हाज़िर हुवे एक शख़्स प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम के हुज़ूर, तो उन्होंने अर्ज किया कि मैंने गुस्ल किया जनाबत का और मैंने नमाज़ पढ़ ली फ़जर की तो देखा मैंने नाखुन की बराबर जगह को कि नहीं पहुँचा उसको पानी, तो फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने अगर तुम फेर लेते उस पर अपना हाथ तो काफी हो जाता तुम को।

473 हदीस शरीफ़:– हज़रते अब्दुल्लाह इब्ने उमर

(17) जुनुबी के साथ उठने बैठने खाने पीने और उसको क्या क्या जाइज़ है, का बाब

474 हदीस शरीफ़:– हज़रते अबू हुरैरा से मरवी, उन्होंने फ़रमाया कि मिले मुझको प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम, हालाँकि मैं जुनुबी था तो पकड़ लिया प्यारे रसूल ने अपने हाथ से तो चला मैं प्यारे रसूल के

یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین

دم مدار بیڑا پار
MADAARI MEDIA
The Silsila e Aaliya Madaariya Social Platform

سلسلۂ مداریہ کے بزرگوں کی سیرت و سوانح
سلسلۂ عالیہ مداریہ سے متعلق کتابیں
سلسلۂ مداریہ کے علماء کے مضامین تحریرات
سلسلۂ مداریہ کے شعراء اکرام کے کلام

حاصل کرنے کے لئے اس ویب سائیٹ پر جایئے

www.MadaariMedia.com

@MadaariMedia
@MadaariMedia
@MadaariMedia
@MadaariMedia

Authority : Ghulam Farid Haidari Madaari